Press Release
For immediate Release
August 25, 2016

SECP introduces non-banking microfinance regulatory framework to facilitate microfinance sector

ISLAMABAD, August 25, 2016: The SECP has filled up the regulatory vacuum in the microfinance sector by introducing non-banking microfinance regulatory framework the SECP chairman, Mr. Zafar Hijazi, said this while addressing a conference on “credit scoring model” and the launch of Pakistan Microfinance Review 2015” in Karachi as the guest of honor. He told the audience that the framework has been introduced after extensive consultation with all the stakeholders, including microfinance industry participants and the purpose is to remove hurdles in the rapid growth of the sector.

Under this framework, the NGOs registered with the SECP can directly apply for non-banking microfinance business license. He also said that the existing NBFCs operating as leasing companies or investment finance companies can also obtain license for microfinance business. In order to facilitate microfinance institutions and create conducive environment for growth of the sector, the regulatory capital requirement for non-banking microfinance companies has been kept reasonably low.

With the introduction of non-banking microfinance companies (NBMFC) regulations, this vital sector will be better regulated. Mr. Hijazi added that the microfinance banks will continue to be regulated by the State Bank of Pakistan while the rest of the microfinance sector will be within the ambit of the SECP. He informed the participants that the SECP had already issued licenses to two NBMFCs, while 11 applications for NBMFC are under process.

The chairman also informed the audience that Pakistan Micro Finance Investment Company with Rs6.3 billion equity has also been granted investment finance services license. The company will now be able to provide wholesale credit facilities to microfinance institutions so that they can meet their funding requirements.

Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan

ایس ای سی پی نے غیر بینکی مائیکرو فنانسنگ انضباطی فریم ورک متعارف کروادیا۔

اسلام آباد، ۲۵ اگست، ۲۰۱۶: ایس ای سی پی نے مائیکرو فنانس کے شعبے کو اپنے قواعد کے تحت لانے کے لئے غیر بینکاری مائیکرو فنانس انضباطی فریم ورک متعارف کروادیا ہے چیئرمین ایس ای سی پی ظفر حجازی نے کراچی میں "کریڈٹ سکورنگ ماڈل" کے موضوع پر ایک کانفرنس اور "پاکستان مائیکرو فنانس ۲۰۱۵ کے جائزہ" کے لانچ کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے بتایا کہ مذکورہ فریم ورک سٹیک ہولڈروں بشمول مائیکرو فنانس صنعت کے شرکا کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد متعارف کروایا گیااور مقصد شعبے کی تیز رفتار ترقی کے لئے روکاوٹوں کو دور کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس فریم ورک کے تحت ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹر شدہ غیر منافع بخش تنظیمیں (این پی ایف سیز) غیر بینکاری مائیکرو فنانس کاروبار کے لائسنس کے لئے براہِ راست درخواست دے سکتی ہیں۔ جب کہ بطور پٹہ دار یا سرمایہ کاری مالیات کمپنی کام کرنے والی موجودہ موجودہ این پی ایف سیز بھی مذکورہ لائسنس حاصل کر سکتی ہیں۔ اس شعبہ سے منسلک اداروں کی سہولت اور نمو کے لئے غیر بینکاری مائیکرو فنانس کمپنیوں کے لئے مطلوباتِ سرمایہ کو کم سے کم سطح پر رکھا گیا ہے۔

ضوابط برائے غیر بینکاری مائیکرو فنانس کمپنیاں (این بی ایم ایف سی) کے متعارف کروانے سے، اس اہم ترین شعبہ کو بہتر انداز میں چلانے میں مدد ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مائیکرو فنانس بینکوں کو پہلے کی طرح سٹیٹ بینک ہی منضبط کرے گا جب کہ اس شعبے کا بقیہ حصہ ایس ای سی پی کے ذریعے ضابطہ کار میں لایا جائے گا۔ انہوں نے شرکا کو بتایا کہ دو این بی ایم ایف سیز کو لائسنس جاری کئے جا چکے ہیں اور مزید ۱۱ ایسی درخواستیں مختلف مراحل پر زیرِ غور ہیں۔ ایس ای سی پی کے چیئرمین نے بتایا کہ چھ ارب تیس کروڑ روپے مالیت کی حامل پاکستان مائیکرو فنانس سرمایہ کاری کمپنی کو مالیاتی خدمات برائے سرمایہ کاری کے لئے لائسنس جاری کیا گیا ہے۔ یہ کمپنی اب مائیکرو فنانس اداروں کو ان کی سرمایہ کاری ضروریات پورا کرنے کے لئے سرمایہ فراہم کر سکے گی۔

Shakil Ahmad Chaudhary
0302-8552254
NIC Building, 63 Jinnah Avenue, Blue Area, Islamabad – 44000 Pakistan